دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال

31835

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331 برائے رابطہ
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524

فتویٰ نمبر

الاستفتاء:

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام ان درج ذیل امور کے بارے میں؟

(۱) تعزیت کا مسنون طریقہ کیا ہے؟ اور تعزیت کے وقت ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا جائز ہے؟

(۲) ایامِ تعزیت میں میت کے گھر کھانا نہیں پکایا جاتا اور پڑوسیوں کے گھر سے کھانا بھیجا جاتا ہے قرآن و حدیث کی روشنی میں اسکی کیا حقیقت اور حکم ہے؟

(۳) میت کو دفن کرنے کے بعد قبر پر کھڑے ہو کر قرآن پاک کی مخصوص آیات تلاوت کی جاتی ہیں اور اسکے بعد میں قبر پر بیٹھ کر اجتماعی دعا مانگی جاتی ہے کیا یہ جائز ہے اور قرآن یا حدیث سے ثابت ہے کہ نہیں؟

المستفتی

ارشد معاویہ مظفر گڑھ:

الجواب بتوفیق ملہم الصواب:

(۱) تعزیت کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ ورثاءِ میت کو صبر و تحمل کی تلقین کیساتھ میت کیلئے دعائیہ کلمات کہے جائیں،

(۲) پہلے دوسرے دن زیادہ غم ہو تو تیسرے دن بھی اہلِ میت کیلئے کھانا بھیجنا مستحب عمل ہے حدیث شریف سے ثابت ہے، باقی کھانے والا عمل ہمدردی کیخاطر ہو اسمیں لین دین کی نیت نہ ہو۔

(۳) بعد دفن ~~میت~~ قبر کے سرہانے البقرۃ کی ابتدائی آیات اور پائنتی البقرۃ کی آخری آیات پڑھ کر دعا مانگنا حدیث شریف سے ثابت ہے۔

والدلیل علی ذالک:

فی الھندیۃ ج ۱ ص ۱۶۷

ویستحب أن یقال لصاحب التعزیۃ: غفر اللہ تعالیٰ لمیتک وتجاوز عنہ وتغمدہ برحمتہ ورزقک الصبر علی مصیبتہ وآجرک علی موتہ واحسن ذالک تعزیۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إن للہ ما أخذ ولہ ما اعطیٰ وکل شیئ عندہ بأجل مسمی۔

وایضا علی الصفحۃ المرقومۃ ۱۶۶

ویستحب اذا دفن المیت أن یجلسوا ساعۃ عند القبر بعد الفراغ بقدر ما ینحر جزور ویقسم لحمھا یتلون القرآن ویدعون للمیت۔

Scanned with CamScanner

وفي الجامع الترمذي: ج ١ ص ١٩٥

عن عبد الله بن جعفر قال: لما جاء نعي جعفر قال النبي صلى الله عليه وسلم: اصنعوا لأهل جعفر طعاما فإنه قد جاءهم ما يشغلهم، قال أبو عيسى ... وقد كان بعض أهل العلم يستحب أن يوجه إلى أهل الميت شيء لشغلهم بالمصيبة۔

وفي السنن الكبرى للبيهقي: ج ٤ ص ٥٦

عن عبد الرحمن بن العلاء بن اللجلاج عن أبيه أنه قال لبنيه: إذا أدخلتموني قبري فضعوني في اللحد وقولوا باسم الله وعلى سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم وسنوا على التراب سنا واقرؤوا عند رأسي أول البقرة وخاتمتها فإني رأيت ابن عمر يستحب ذلك۔

والله أعلم بالصواب

كتبه

نعمت الله [illegible]

از دار الافتاء دار العلوم كبير والا

مؤرخه: ٩ محرم الحرام ١٤٤٣ھ

دار الافتاء

الجواب صواب

[illegible]

٩/١/١٤٤٣ھ